

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

Dearest Hazur (aba)

My name is Saba u din and I think myself is well known within UK jamaat due to my wrong Tazeer.

Anyways Hazur Today I forgive everyone who so ever involved me in this matter, as jamaat announced my Tazeer as well as my forgiveness within Thailand on social media whatsapp groups.

Hazur I was pondering over a matter about prophecy of Musleh Maood so when I looked into this matter from Promised Messiah's books and I was shocked to found out That Hazrat Mirza Bashir ud deen Mehmood Ahmad was not Musleh Maood according to the prophecy of Promised Messiah.

Below is attached pages which clearly shows the reality including other pages where prophecy of Musleh Maood was narrated by Promised Messiah.

I have talked about this matter with all my family murabee's and they were unable to satisfy the reality about Musleh Maood rather they focused on the worldly achievements of jamaat during Hazrat Mirza Bashir Ud din Mehmood Ahmad sahib but according to Promised Messiah's books it is clear that He was not the one who was Musleh Maood, even I found out that Hazrat Mirza Bashir ud din mahmood ahmad also elected as khalifa by denying the real concept of electing khalifa ordered by Promised Messiah,

al-wassiyat.pdf (SECUR... x)

اور چاہئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں \*۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روجوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا، اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے تمہیں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دُعاؤں پر زور دینے سے۔ اور جب تک کوئی خدا سے رُوح القدس پاک رکھڑا نہ ہو سب

\* ایسے لوگوں کا انتخاب مومنوں کے اتفاق رائے پر ہوگا۔ پس جس شخص کی نسبت چالیس مومن اتفاق کریں گے کہ وہ اس بات کے لائق ہے کہ میرے نام پر لوگوں سے بیعت لے وہ بیعت لینے کا مجاز ہوگا۔ اور چاہئے کہ وہ اپنے تئیں دوسروں کے لئے نمونہ بناوے۔ خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ تمہیں تیری جماعت کے لئے تیری ہی ذریت سے ایک شخص کو قائم کروں گا اور اس کو اپنے قرب اور وحی سے مخصوص کروں گا اور اس کے ذریعہ سے حق ترقی کرے گا اور بہت سے لوگ سچائی کو قبول کریں گے۔ سو اُن دنوں کے منتظر ہو۔ اور تمہیں یاد رہے کہ ہر ایک کی شناخت اُس کے وقت میں ہوتی ہے اور قبل از وقت ممکن ہے کہ وہ معمولی انسان دکھائی دے یا بعض دھوکا دینے والے خیالات کی وجہ سے قابل اعتراض ٹھہرے جیسا کہ قبل از وقت ایک کامل انسان بننے والا بھی پیٹ میں صرف ایک لطف یا لطف ہوتا ہے۔ منہ

(11)

میرے بعد مل کر کام کرو۔

اور جا سزا ترجمہ احمدیہ ۱۹۰۹ء اور ۱۹۱۰ء کے لاکھ کر ۱۷۰۰ القدر ۲

11 / 40

حضرت صاحب کی تصنیف میں معرفت کا ایک نکتہ ہے وہ میں تمہیں کھول کر سنا ہوں۔ جس کو خلیفہ بنانا تھا اس کا معاملہ تو خدا کے سپرد کر دیا اور ادھر چودہ اشخاص کو فرمایا کہ تم ہیست مجموعی خلیفہ المسیح ہو۔ تمہارا فیصلہ قطعی فیصلہ ہے اور گورنمنٹ کے نزدیک بھی وہی قطعی ہے۔ پھر ان چودہ کے چودہ کو باندھ کر ایک فہض کے ہاتھ پر بیعت کرا دی کہ اسے اپنا خلیفہ مانو اور اس طرح تمہیں اکٹھا کر دیا۔ پھر نہ صرف چودہ کا بلکہ تمام قوم کا میری خلافت پر اجتماع ہو گیا۔ اب جو اجتماع کا خلاف کرنے والا ہے وہ خدا کا مخالف ہے۔ چنانچہ فرمایا وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَ نُصَلِّهِ جَهَنَّمَ وَ سَاءَتْ مَصِيرًا (النساء: ۶۱)۔

میں نے الوصیت کو خوب پڑھا ہے۔ واقعی چودہ آدمیوں کو خلیفہ المسیح قرار دیا ہے اور ان کی کثرت رائے کے فیصلہ کو قطعی فرمایا۔ اب دیکھو کہ انہی متقیوں نے جن کو حضرت صاحب نے اپنی خلافت کے لئے منتخب فرمایا اپنی تقویٰ کی رائے سے اپنی اجماعی رائے سے ایک فہض کو اپنا خلیفہ و امیر مقرر کیا اور پھر نہ صرف خود بلکہ ہزار ہا ہزار لوگوں کو اسی کشتی پر چڑھایا جس پر خود سوار ہوئے۔ تو کیا خدا تعالیٰ ساری قوم کا بیڑا غرق کر دے گا؟ ہرگز نہیں۔ پس تم کان کھول کر سنو۔ اگر اب اس معاہدہ کے خلاف کرو گے تو فَأَعْقَبْتَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ (النور: ۴۷) کے مصداق بنو گے۔ میں نے تمہیں یہ کیوں سنایا؟ اس لئے کہ تم میں بعض نافرمان ہیں جو بار بار کمزوریاں دکھاتے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ مجھ سے بڑھ کر جانتے ہیں۔

khutbaat noor pg 419

**I believe that who so ever change the words of GOD which are revealed over a prophet will be punished by GOD**

So I concluded that Hazrat Mirza Bashir ud din Mahmood Ahmad not only tried to change the prophecy of Musleh Maood which was revealed by GOD almighty on Promised Messiah (as) but also tried to change the teachings of Promised Messiah (as). And succeeded in making a jamaat, about which Holy Prophet (PBUH) clearly said that there will be a Kajrau jamaat which do not belong to me(Prophet Muhammad PBUH).

”عَنْ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ... كَيْفَ تَهْلِكُ أُمَّةٌ أَنَا أَوْلَاهَا وَالْمَهْدِيُّ وَسَطُهَا وَالْمَسِيحُ آخِرُهَا  
وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ فَيَسَّجُ أَعْوَجُ لَيْسُوا مِنِّي وَلَا أَنَا مِنْهُمْ. رواه رزين.“ (مشکوٰۃ شریف جلد ۳ صفحہ ۲۹۳) ترجمہ۔ جعفر اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا (حضرت امام حسینؑ) سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔۔۔ وہ امت کیسے ہلاک ہو جس کے اوّل میں، میں ہوں، مہدی اُسکے وسط میں اور مسیح اُسکے آخر میں ہے۔ لیکن اُسکے درمیان ایک کجرو جماعت ہوگی انکا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور میرا اُسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

About Kaj Rau jamaat please have a look about my findings according to a dream of Hazrat Mirza Bashir ud din Mahmood Ahmad in Alfazal 01-Feb 1944 he clearly narrated that he will establish a jamaat which will not worldly jamaat nor religious jamaat this dream is very big you can read it from this link or I have attached the alfazal with this email.

<https://www.alislam.org/alfazl/rabwah/A19440201.pdf>

I am still studying what is happening and what is going to happen in future with the help of prophecies of Prophet Muhammad (PBUH) as well as from Promised Messiah (as)

About 69,900 results (0.35 seconds)

(سیاسیات) میانہ رو جماعت جو نہ دائیں بازو کے خیالات کی حامی ہو اور نہ بائیں بازو کے خیالات کی ، اعتدال پسند جماعت (انگ : Central Party)

<https://www.rekhtadictionary.com> › meaning-of-jamaaat

Urdu meaning | Rekhta Dictionary - جَمَاعَت لفظ کے معانی | جَمَاعَت

About featured snippets • Feedback

So today I decided to leave jamaat which is being under influence of wrong concept of Khalifat and also believe in death of Musleh Maood which is a lie.

I believe if Jamaat correct its concept of Musleh maood according to Promised Messiah's books than I can rejoin Jamaat but I have found out from Ahadith shareefs that this will not happen until Qiamat will come.

And if I am wrong in my belief, than Jamaat can help me in correcting my belief about Musleh Maood which is impossible.

Today I surrender in front of GOD almighty and ask for forgiveness from GOD almighty that whole my life jamaat taught us intentionally or unintentionally this lie of Musleh maood,

And I thank my Almighty Allah that help me in your way as I am very weak person help me in finding the truth and provide me strength towards the way which is GOD's and Prophet Muhammad (PBUH) beloved way. Ameen

Prophecy of Musleh maood is due in future according to Promised Messiah (as) This is change in my Belief now.

I am in a mode of continues Astagfaar which is

## Astag firullah Rabbi Min Kulay Zambin wa Atoob Alaih

May GOD forgive my sins which I did in my previous life due to indulgent beliefs of Musleh maood's Death and May GOD help me in finding the real teachings of Islam under the guidance of Promised Messiah (as) teachings.

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا  
مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

I still believe in Prophet Muhammad (PBUH) as well as all prophets and Promised Messiah (as) so I am still an Ahmadi by belief but I do not belong to Jamaat Ahmadiyya Thailand and anywhere else, anymore.

From now on I will take guidance from Quran, Ahadith shareefs and teachings of Promised messiah that what should I do like sahaba did in the time of Prophet Muhammad (PBUH)

**This email also a notification for UNHCR Thailand That now I do not belong to Jamaat Ahmadiyya but my belief is still as an Ahmadi and people I know and my own family have boycotted my family including verbal threats**

شریر کو اس نکتہ چینی میں بھی ذلیل اور رسوا کرے اور مولوی صاحب کو نعم البدل لڑکا عطا فرمائے سو اس وقت کہ میں نے اس نااہل کا جواب لکھا اور دعا سے فارغ ہوئی الفور مجھ پر نیند غالب ہوگئی اور خواب میں میں نے دیکھا کہ مولوی صاحب موصوف کی گود میں ایک لڑکا کھیلتا ہے جو انہی کا ہے اور پچھلے بچوں کی نسبت رنگ اور طاقت میں اس قدر فرق رکھتا ہے کہ میں نے گمان کیا کہ شاید کسی اور بیوی سے یہ لڑکا ہے اور اسی وقت اس خواب کی تائید میں مجھے الہام بھی ہوا کہ لڑکا پیدا ہوگا۔ پھر پانچ سال بعد اس پیشگوئی کے مطابق مولوی صاحب موصوف کے گھر میں صاحبزادہ پیدا ہوا۔ جس کا نام عبدالحی رکھا گیا تا خدا تعالیٰ ایسے دشمن دین کو شرمندہ کرے جس نے پادریوں کا حامی بن کر اسلام پر حملہ کیا۔ یہ وہ پیشگوئی ہے جو اس لڑکے کے تولد سے پانچ سال پہلے تمام ملک میں بذریعہ رسالہ انوار الاسلام شائع کی گئی تھی۔ دیکھو انوار الاسلام صفحہ ۲۶ حاشیہ در حاشیہ۔ اور یہ رسالہ پانچ ہزار چھپوا کر لاکھوں انسانوں میں شائع کیا گیا۔ دیکھو یہ وہ نشان ہیں جن کو ایک دنیا نے پچشم خود دیکھ لیا اور فوق العادت عظمت سے بھرے ہوئے ہیں۔

مجھے خدا تعالیٰ نے خبر دی کہ میں تجھے ایک اور لڑکا دوں گا اور یہ وہی چوتھا لڑکا ہے جو اب پیدا ہوا جس کا نام مبارک احمد رکھا گیا اور اس کے پیدا ہونے کی خبر قریباً دو برس پہلے مجھے دی گئی۔ اور پھر اس وقت دی گئی کہ جب اس کے پیدا ہونے میں قریباً دو مہینے باقی رہتے تھے۔ اور پھر جب یہ پیدا ہونے کو تھا یہ الہام ہوا انی اسقط من اللہ واصیبہ یعنی میں خدا کے ہاتھ سے زمین پر گرتا ہوں اور خدا ہی کی طرف جاؤں گا۔ میں نے اپنے اجتہاد سے اس کی یہ تاویل کی کہ یہ لڑکا نیک ہوگا اور رو بخدا ہوگا۔ اور خدا کی طرف اس کی حرکت ہوگی اور یا یہ کہ جلد فوت ہو جائے گا۔

<p>اس بات کا علم خدا تعالیٰ کو ہے کہ ان دونوں باتوں میں سے کونسی بات اُس کے ارادہ کے موافق ہے۔ اور میں نے اس پیشگوئی کو اپنے رسالہ انجام آتھم کے صفحہ ۱۸۳۔ اور ضمیمہ انجام آتھم کے صفحہ ۵۸ میں پیش از وقت ہزار ہا انسانوں میں شائع کر دیا ہے۔</p>	
<p>۲۲ میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی اور میں نے مسجد کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ محمود تب میں نے اس پیشگوئی کے شائع کرنے کے لئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار چھاپا۔ جس کی تاریخ اشاعت یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے اور یہ اشتہار مورخہ یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہزاروں آدمیوں میں شائع کیا گیا اور اب تک اس میں سے بہت سے اشتہارات میرے پاس موجود ہیں۔</p>	
<p>۲۳ میرا دوسرا لڑکا جس کا نام بشیر ہے ابھی پیدا نہیں ہوا تھا کہ اس کی پیدائش سے تین مہینے پہلے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔ وہ بشارت آئینہ کمالات اسلام کے صفحہ ۲۶۶ میں درج ہو کر پیش از وقت لاکھوں انسانوں میں شائع کی گئی۔ وہ عبارت یہ ہے۔ سیولد لک الولد و ید نئی منک الفضل یعنی عنقریب تیرے ایک لڑکا پیدا ہوگا اور فضل تیرے نزدیک کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ ایک میرے لڑکے کا نام فضل احمد ہے سو پیشگوئی میں یہ اشارہ ہے کہ علاوہ فضل الہی کے وہ لڑکا فضل احمد کی صورت اور شکل سے بہت مشابہ ہوگا۔ اور صد ہا انسان جانتے ہیں کہ یہ لڑکا فضل احمد سے بہت مشابہ ہے۔ ہندو مسلمان قادیان کے سب جانتے ہیں۔</p>	
<p>۲۴ خدا تعالیٰ نے میرے گھر میں تیسرا لڑکا پیدا ہونے کے لئے نو مہینے پہلے اس کی پیدائش سے بذریعہ اپنے الہام کے مجھ کو خبر دی۔ اور وہ الہام ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء کو</p>	

رسالہ انوار الاسلام کے صفحہ انتالیس کے حاشیہ میں چھاپ کر کروڑ ہا انسانوں میں شائع کیا گیا۔ کیونکہ انوار الاسلام کی پانچ ہزار کاپی چھپی تھی اور پنجاب اور ہندوستان کے تمام بڑے بڑے شہروں اور قصبوں بلکہ دیہات میں شائع کیا گیا تھا۔ اور الہام مذکور جو انوار الاسلام کے صفحہ ۳۹ میں درج ہے اس کی عبارت یہ ہے انسا نبشـرک بغلام یعنی ہم تجھ کو ایک لڑکا پیدا ہونے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ دیکھو انوار الاسلام صفحہ ۳۹ حاشیہ۔ پھر جب یہ پیشگوئی لاکھوں انسانوں اور ہندوؤں اور عیسائیوں اور مسلمانوں میں بخوبی شائع ہو چکی تو وہ لڑکا جس کا الہام میں وعدہ دیا گیا تھا تاریخ ۲۷ ذیقعد ۱۳۱۲ھ مطابق ۲۴ مئی ۱۸۹۵ء پیدا ہوا۔ جس کا نام شریف احمد رکھا گیا۔ دیکھو اخیر ورق ٹائٹل پیج رسالہ ضیاء الحق۔

۲۵ میرے چوتھے لڑکے کے متعلق ایک اور پیشگوئی کا نشان ہے۔ جو انشاء اللہ ناظرین کے لئے موجب زیادت علم و ایمان و یقین ہوگا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ وہ الہام جس کو میں نے کتاب انجام آتھم کے صفحہ ۱۸۲ و ۱۸۳۔ اور ضمیمہ انجام آتھم کے صفحہ ۵۸ میں لکھا ہے جس میں چوتھا لڑکا پیدا ہونے کے بارے میں پیشگوئی ہے جو جنوری ۱۸۹۷ء میں بذریعہ کتاب مذکور یعنی انجام آتھم اور ضمیمہ انجام آتھم کے لاکھوں انسانوں میں شائع کی گئی جس کو آج کی تاریخ تک جو ۲۰ اگست ۱۹۹۷ء ہے پونے تین برس سے کچھ زیادہ دن گذر گئے ہیں۔ اس تھوڑی سی مدت کو مخالفوں نے ایک زمانہ دراز خیال کر کے یہ نکتہ چینی شروع کر دی کہ وہ الہام کہاں گیا جو انجام آتھم کے صفحہ ۱۸۲ اور ۱۸۳۔ اور اس کے ضمیمہ کے صفحہ ۵۸ میں درج کر کے شائع کیا گیا تھا۔ اور لڑکا اب تک پیدا نہیں ہوا۔ اس لئے پھر میرے دل میں دعا کی خواہش پیدا ہوئی۔ گو میں جانتا ہوں کہ نامنصف دشمن کسی طرح راضی نہیں ہوتے۔

اگر مثلاً کوئی لڑکا الہام کے بعد دو تین مہینے میں ہی پیدا ہو جائے تو یہ شور مچاتے ہیں کہ پیشگوئی کرنے والا علم طبابت میں بھی دسترس کامل رکھتا ہے۔ لہذا اس نے طبیبوں کی قراردادہ علامتوں کے ذریعہ سے معلوم کر لیا ہوگا کہ لڑکا ہی پیدا ہوگا کیونکہ حمل کے دن تھے۔ اور اگر مثلاً کسی پسر کے پیدا ہونے کی پیشگوئی تین چار برس پہلے اُس کی پیدائش سے کی جائے تو پھر کہتے ہیں کہ اس دور دراز مدت تک خواہ نخواہ کوئی لڑکا ہونا ہی تھا۔ تھوڑی مدت کیوں نہیں رکھی حالانکہ یہ خیال بھی سراسر جھوٹ ہے۔ لڑکا خدا کی عطا ہے اپنا دخل اور اختیار نہیں۔ اور اس جگہ ایک بادشاہ کو بھی دعویٰ نہیں پہنچتا کہ اتنی مدت تک ضرور لڑکا ہی پیدا ہو جائے گا بلکہ اس قدر بھی نہیں کہہ سکتا کہ اس وقت تک آپ ہی زندہ رہے گا اور یا یہ کہ بیوی زندہ رہے گی۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ان دنوں کی ہمیشہ کی وباؤں نے جو طاعون اور ہیضہ ہے لوگوں کی ایسی کمر توڑ دی ہے کہ کوئی ایک دن کے لئے بھی اپنی زندگی پر بھروسہ نہیں کر سکتا۔ علاوہ اس کے جو شخص تھوڑی کے طور پر ایسی پیشگوئی اپنے دعوے کی تائید میں شائع کرتا ہے اگر وہ جھوٹا ہے تو خدا کی غیرت کا ضرور یہ تقاضا ہونا چاہیے کہ ابداً ایسی مرادوں سے اس کو محروم رکھے کیونکہ اُس کا اہتر اور بے فرزند مرنا اس سے بہتر ہے کہ لوگ اُس کی ایسی مکاریوں سے دھوکہ کھائیں اور گمراہ ہوں۔ اور یہی عادت اللہ ہے جس کو ہمارے اہل سنت علماء نے بھی اپنے عقیدہ میں داخل کر لیا ہے۔ الغرض میں نے بار بار ان نکتہ چینیوں کو سن کر کہ چوتھا لڑکا پیدا ہونے میں دیر ہوگئی ہے جناب الہی میں تضرع کے ہاتھ اٹھائے اور مجھے قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ میری دعا اور میری متواتر توجہ کی وجہ سے ۱۳/۱۳ اپریل ۱۸۹۹ء کو یہ الہام ہوا۔ اصبر ملیناً سائب لک غلاماً زکیّاً۔

یعنی کچھ تھوڑا عرصہ صبر کر کہ میں تجھے ایک پاک لڑکا عنقریب عطا کروں گا اور یہ پنجشنبہ کا دن تھا اور ذی الحج ۱۳۱۶ھ کی دوسری تاریخ تھی جبکہ یہ الہام ہوا۔ اور اس الہام کے ساتھ ہی یہ الہام ہوا۔ رب اصحّ زوجتی ہذہ <sup>☆</sup> یعنی اے میرے خدا میری اس بیوی کو بیمار ہونے سے بچا۔ اور بیماری سے تندرست کر۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ اس بچہ کے پیدا ہونے کے وقت کسی بیماری کا اندیشہ ہے۔ سو اس الہام کو میں نے اس تمام جماعت کو سنا دیا جو میرے پاس قادیاں میں موجود تھے اور اخویم مولوی عبدالکریم صاحب نے بہت سے خط لکھ کر اپنے تمام معزز دوستوں کو اس الہام سے خبر کر دی۔ اور پھر جب ۱۳ جون ۱۸۹۹ء کا دن چڑھا جس پر الہام مذکورہ کی تاریخ کو جو ۱۳ اپریل ۱۸۹۹ء کو ہوا تھا۔ پورے دو مہینے ہوتے تھے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے اسی لڑکے کی مجھ میں روح بولی اور الہام کے طور پر یہ کلام اس کا میں نے سنا۔ انسی اسقط من اللہ واصیبہ۔ یعنی اب میرا وقت آ گیا۔ اور میں اب خدا کی طرف سے اور خدا کے ہاتھوں سے زمین پر گروں گا۔ اور پھر اسی کی طرف جاؤں گا۔ اور اسی لڑکے نے اسی طرح پیدائش سے پہلے یکم جنوری ۱۸۹۷ء میں بطور الہام یہ کلام مجھ سے کیا اور مخاطب بھائی تھے کہ مجھ میں اور تم میں ایک دن کی میعاد ہے۔ یعنی اے میرے بھائی میں پورے ایک دن کے بعد تمہیں ملوں گا۔ اس جگہ ایک دن سے مراد دو برس تھے۔ اور تیس برس وہ ہے جس میں پیدائش ہوئی۔ اور یہ عجیب بات ہے کہ حضرت مسیح نے تو صرف مہد میں ہی باتیں کیں مگر اس لڑکے نے پیٹ میں ہی دو مرتبہ باتیں کیں۔ اور پھر بعد اس کے ۱۳ جون ۱۸۹۹ء کو وہ پیدا ہوا۔ اور جیسا کہ وہ چوتھا لڑکا تھا۔ اسی مناسبت کے

☆ بچہ پیدا ہونے کے بعد جیسا کہ الہام کا منشاء تھا میری بیوی بیمار ہو گئی چنانچہ اب تک بعض عوارض مرض

موجود ہیں اور اعراض شدیدہ سے بفضلہ تعالیٰ صحت ہو گئی ہے۔ منہ

لحاظ سے اُس نے اسلامی مہینوں میں سے چوتھا مہینہ لیا یعنی ماہ صفر۔ اور ہفتہ کے دنوں میں سے چوتھا دن لیا یعنی چار شنبہ۔ اور دن کے گھنٹوں میں سے دو پہر کے بعد چوتھا گھنٹہ لیا۔ اور پیشگوئی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے مطابق پیر کے دن اس کا عقیقہ ہوا۔ اور اس کی پیدائش کے دن یعنی بروز چار شنبہ چوتھے گھنٹہ میں کئی دن کے امساکِ باراں کے بعد خوب بارش ہوئی۔

یہ چار لڑکے ہیں جن کی پیدائش سے پہلے ان کے پیدا ہونے کے بارے میں خدا تعالیٰ نے ہر ایک دفعہ پر مجھے خبر دی اور یہ ہر چہار پیشگوئی نہ صرف زبانی طور پر لوگوں کو سنائی گئیں بلکہ پیش از وقت اشتہاروں اور رسالوں کے ذریعہ سے لاکھوں انسانوں میں مشتہر کی گئیں۔ اور پنجاب اور ہندوستان بلکہ تمام دنیا میں اس عظیم الشان غیب گوئی کی نظیر نہیں ملے گی۔ اور کسی کی کوئی پیشگوئی ایسی نہیں پاؤ گے کہ اول تو خدا تعالیٰ چار لڑکوں کے پیدا ہونے کی اکٹھی خبر دے اور پھر ہر ایک لڑکے کے پیدا ہونے سے پہلے اپنے الہام سے اطلاع کر دے کہ وہ پیدا ہونے والا ہے۔ اور پھر وہ تمام پیشگوئیاں لاکھوں انسانوں میں شائع کی جائیں۔ تمام دنیا میں پھر و اگر اس کی کہیں نظیر ہے تو پیش کرو۔ اور عجیب تر یہ کہ چار لڑکوں کے پیدا ہونے کی خبر جو سب سے پہلے اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں دی تھی اس وقت ہر چہار لڑکوں میں سے ابھی ایک بھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ اور اشتہار مذکور میں خدا تعالیٰ نے صریح طور پر پسر چہارم کا نام مبارک رکھ دیا ہے۔ دیکھو صفحہ ۳۔ اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء دوسرے کالم کی سطر نمبر ۷۔ سو جب اس لڑکے کا نام مبارک احمد رکھا گیا تب اس نام رکھنے کے بعد یک دفعہ وہ پیشگوئی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی یاد آگئی۔

اب ناظرین کے یاد رکھنے کے لئے ان ہر چہار پسر کی نسبت یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ کس کس تاریخ میں ان کے تولد کی نسبت پیشگوئی ہوئی اور پھر کس کس تاریخ

☆ یہاں سہواً ”اسلامی مہینوں میں سے چوتھا مہینہ لیا یعنی ماہ صفر“ لکھا گیا ہے۔ درست اسی کتاب کے صفحہ ۲۲۱ پر یوں لکھا ہے ”پسر چہارم کی پیشگوئی کو ۱۲ جون ۱۸۹۹ء میں جو مطابق ۲۴ صفر ۱۳۱۷ھ تھی بروز چہار شنبہ پورا کر دیا“۔ (ناشر)

میں وہ پیدا ہوئے۔ اور بہتر ہوگا کہ ہر ایک طالب حق ایسے رسالے اور ایسے اشتہار اپنے پاس رکھے کیونکہ ایک مدت کے بعد پھر ان اشتہارات کا ملنا مشکل ہوگا۔ اور جب کوئی کاغذ نہ سکے تو دشمن خیرہ طبع باوجود اس کے کہ اس نے آپ اس اشتہار یا رسالہ کو کئی دفعہ پڑھا ہو۔ محض حق پوشی کی راہ سے انکار کرنا شروع کر دیتا ہے۔ سو یہ فرض ہماری جماعت کا ہے کہ ان منکر کش ہتھیاروں سے خالی نہ رہیں بلکہ یہ تمام ذخیرہ رسائل اور اشتہارات کا ایک جگہ بخوبی مرتب کر کے مجلد کر کے رکھیں تا بوقت ضرورت مخالف ظالم کو باسانی دکھلا سکیں۔

اور ان چاروں لڑکوں کے پیدا ہونے کی نسبت پیشگوئی کی تاریخ اور پھر پیدا ہونے کے وقت پیدائش کی تاریخ یہ ہے کہ محمود جو میرا بڑا بیٹا ہے اس کے پیدا ہونے کے بارے میں اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء میں اور نیز اشتہار یکم دسمبر ۱۸۸۸ء میں جو سبز رنگ کے کاغذ پر چھاپا گیا تھا..... پیشگوئی کی گئی اور سبز رنگ کے اشتہار میں یہ بھی لکھا گیا کہ اس پیدا ہونے والے لڑکے کا نام محمود رکھا جائے گا اور یہ اشتہار محمود کے پیدا ہونے سے پہلے ہی لاکھوں انسانوں میں شائع کیا گیا۔ چنانچہ اب تک ہمارے مخالفوں کے گھروں میں صد ہا یہ سبز رنگ اشتہار پڑے ہوئے ہوں گے۔ اور ایسا ہی دہم جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار بھی ہر ایک کے گھر میں موجود ہوں گے۔ پھر جب کہ اس پیشگوئی کی شہرت بذریعہ اشتہارات کامل درجہ پر پہنچ چکی اور مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں میں سے کوئی بھی فرقہ باقی نہ رہا جو اس سے بے خبر ہو۔ تب خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو مطابق ۹ جمادی الاول ۱۳۰۶ھ میں بروز شنبہ محمود پیدا ہوا۔ اور اس کے پیدا ہونے کی میں نے اس اشتہار میں خبر دی ہے جس کے عنوان پر تکمیل تبلیغ موٹی قلم سے لکھا ہوا ہے جس میں بیعت کی دس شرائط مندرج ہیں۔ اور اس کے صفحہ ۴ میں یہ الہام پسر موعود کی نسبت ہے۔

اے فخرِ رسلِ قرب تو معلوم شد      دیر آمدہ ز راہِ دور آمدہ

اور میرا دوسرا لڑکا جس کا نام بشیر احمد ہے اس کے پیدا ہونے کی پیشگوئی آئینہ کمالات کے صفحہ ۲۶۶ میں کی گئی ہے۔ اور اس کتاب کے صفحہ ۲۶۲ کی چوتھی سطر سے معلوم ہوتا ہے کہ اس پیشگوئی کی تاریخ دہم دسمبر ۱۸۹۲ء ہے۔ اور پیشگوئی کے الفاظ یہ ہیں۔

یا تى قمر الانبياء . و امرک يتأتى . يسر الله و جهک . و ينير برهانک .

سيولد لك الولد و يُدنى منك الفضل . ان نوری قریب ۔ دیکھو صفحہ ۲۶۶

آئینہ کمالات اسلام۔ یعنی نبیوں کا چاند آئے گا اور تیرا کام بن جائے گا۔ تیرے لئے ایک لڑکا پیدا کیا جائے گا اور فضل تجھ سے نزدیک کیا جائے گا یعنی خدا کے فضل کا موجب ہوگا اور نیز یہ کہ شکل و شبہت میں فضل احمد سے جو دوسری بیوی سے میرا لڑکا ہے مشابہت رکھے گا۔ اور میرا نور قریب ہے (شاید نور سے مراد پسر موعود ہو) پھر جب یہ کتاب آئینہ کمالات جس میں یہ پیشگوئی تاریخ دہم دسمبر ۱۸۹۲ء درج ہے اور جس کا دوسرا نام دافع الوسوس بھی ہے فروری ۱۸۹۳ء میں شائع ہوگئی۔ جیسا کہ اس کے ٹائٹل پیج سے ظاہر ہے تو ۲۰ اپریل ۱۸۹۳ء کو جیسا کہ اشتہار ۲۰/۱ اپریل ۹۳ء سے ظاہر ہے۔ اس پیشگوئی کے مطابق وہ لڑکا پیدا ہوا جس کا نام بشیر احمد رکھا گیا۔ اور درحقیقت وہ لڑکا صورت کے رو سے فضل احمد سے مشابہ ہے جیسا کہ پیشگوئی میں صاف اشارہ کیا گیا اور یہ لڑکا پیشگوئی کی تاریخ دسمبر ۱۸۹۲ء سے تخمیناً پانچ مہینے بعد پیدا ہوا۔ اور اس کے پیدا ہونے کی تاریخ میں اشتہار ۲۰/۱ اپریل ۱۸۹۳ء کو چھپوایا گیا۔ جس کے عنوان پر یہ عبارت ہے۔ منکرین کے ملزم کرنے کے لئے ایک اور پیشگوئی خاص محمد حسین بٹالوی کی توجہ کے لائق ہے۔

اور میرا تیسرا لڑکا جس کا نام شریف احمد ہے اس کے پیدا ہونے کی پیشگوئی میرے رسالہ انوار اسلام صفحہ ۳۹ کے حاشیہ پر درج ہے۔ اور یہ رسالہ ستمبر ۱۸۹۴ء میں شائع ہوا تھا۔ اور ستمبر ۱۸۹۴ء کو یہ پیشگوئی رسالہ مذکورہ کے صفحہ ۳۹ کے حاشیہ پر چھاپی

گئی تھی۔ اور پھر جیسا کہ رسالہ ضیاء الحق کے اخیر ورق ٹائٹل پیج پر شائع کیا گیا ہے یہ لڑکا یعنی شریف احمد ۲۴ مئی ۱۸۹۵ء کو مطابق ۲۷/۲ یقعد ۱۳۱۲ھ پیدا ہوا یعنی پیشگوئی کے شائع ہونے کے بعد نوں مہینے پیدا ہوا۔

اور میرا چوتھا لڑکا جس کا نام مبارک احمد ہے اس کی نسبت پیشگوئی اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں کی گئی اور پھر انجام آتھم کے صفحہ ۱۸۳ میں بتاریخ ۱۲/ ستمبر ۱۸۹۶ء یہ پیشگوئی کی گئی۔ اور رسالہ انجام آتھم بمہ ستمبر ۱۸۹۶ء بخوبی ملک میں شائع ہو گیا اور پھر یہ پیشگوئی ضمیمہ انجام آتھم کے صفحہ ۵۸ میں اس شرط کے ساتھ کی گئی کہ عبدالحق غزنوی جو امرتسر میں مولوی عبدالجبار غزنوی کی جماعت میں رہتا ہے نہیں مرے گا جب تک یہ چوتھا بیٹا پیدا نہ ہو لے۔ اور اس صفحہ ۵۸ میں یہ بھی لکھا گیا تھا کہ اگر عبدالحق غزنوی ہماری مخالفت میں حق پر ہے اور جناب الہی میں قبولیت رکھتا ہے تو اس پیشگوئی کو دعا کر کے ٹال دے۔ اور پھر یہ پیشگوئی ضمیمہ انجام آتھم کے صفحہ ۱۵ میں کی گئی۔ سو خدا تعالیٰ نے میری تصدیق کے لئے اور تمام مخالفوں کی تکذیب کے لئے اور عبدالحق غزنوی کو متنبہ کرنے کے لئے اس پسر چہارم کی پیشگوئی کو ۱۴ جون ۱۸۹۹ء میں جو مطابق ۲/ صفر ۱۳۱۷ھ تھی بروز چار شنبہ پورا کر دیا یعنی وہ مولود مسعود چوتھا لڑکا تاریخ مذکورہ میں پیدا ہو گیا۔ چنانچہ اصل غرض اس رسالہ کی تالیف سے یہی ہے کہ تا وہ عظیم الشان پیشگوئی جس کا وعدہ چار مرتبہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو چکا تھا اس کی ملک میں اشاعت کی جائے کیونکہ یہ انسان کو جرأت نہیں ہو سکتی کہ یہ منصوبہ سوچے کہ اول تو مشترک طور پر چار لڑکوں کے پیدا ہونے کی پیشگوئی کرے۔ جیسا کہ اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں کی گئی اور پھر ہر ایک لڑکے کے پیدا ہونے سے پہلے اُس کے پیدا ہونے کی پیشگوئی کرتا جائے اور اس کے مطابق لڑکے پیدا ہوتے جائیں۔ یہاں تک کہ چار کا عدد جو پہلی پیشگوئیوں میں قرار دیا تھا وہ پورا ہو جائے حالانکہ یہ پیشگوئی اس کی طرف سے ہو کہ جو محض افترا سے

اپنے تئیں خدا تعالیٰ کا مامور قرار دیتا ہے۔ کیا ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ مفتری کی ایسی مسلسل طور پر مدد کرتا جائے کہ ۱۸۸۶ء سے لغایت سن ۱۸۹۹ء چودہ سال تک برابر وہ مدد جاری رہے۔ کیا کبھی مفتری کی تائید خدا نے ایسی کی یا صفحہ دنیا میں اس کی کوئی نظیر بھی ہے؟ دیکھو ایک وہ زمانہ تھا کہ ان چار لڑکوں میں سے کوئی بھی نہ تھا اور اس وقت ایک بڑھا کمزور دائم المرض آدمی جس کا ہر ایک دم موت کی خطرناک حالت میں ہے پیشگوئی کرتا ہے کہ ضرور ہے کہ چار لڑکے میرے گھر میں پیدا ہوں اور پھر جب ایک لڑکے کے پیدا ہونے کا زمانہ کسی قدر قریب آتا ہے تو الہام کے ذریعہ سے اس کے پیدا ہونے کی بشارت دیتا ہے۔ اور ایسا ہی پھر الہام کے ذریعہ سے دوسرے لڑکے کے پیدا ہونے کی خبر دیتا ہے۔ پھر ایسا ہی تیسرے لڑکے کے پیدا ہونے سے پہلے اس کے پیدا ہونے کی پیشگوئی شائع کرتا ہے۔ پھر قبل اس کے جو چوتھا لڑکا پیدا ہو بڑے دعوے اور زور شور سے اس کے پیدا ہونے کی خبر دیتا ہے یہاں تک کہ کہتا ہے کہ فلاں شخص نہیں مرے گا جب تک وہ پسر چہارم پیدا نہ ہو لے۔ پس اس کے قول کے مطابق پسر چہارم بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اب سوچ کر دیکھو کہ کیا یہ انسان کی کارروائیاں ہیں؟ اور کیا آسمان کے نیچے یہ قوت کسی کو دی گئی ہے کہ اس زور شور کی مسلسل پیشگوئیاں میدان میں کھڑا ہو کر شائع کرے اور پھر وہ برابر پوری ہو جائیں۔ دیکھو ایک وہ زمانہ تھا جو ضمیمہ انجام آتھم کے صفحہ ۱۵ میں یہ عبارت لکھی گئی تھی:۔ ایک اور الہام ہے جو ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں شائع ہوا تھا اور وہ یہ ہے کہ خدا تین کو چار کرے گا۔ اس وقت ان تین لڑکوں کا جو اب موجود ہیں نام و نشان نہ تھا۔ اور اس الہام کے معنی یہ تھے کہ تین لڑکے ہوں گے اور پھر ایک اور ہوگا جو تین کو چار کر دے گا۔ سوا ایک بڑا حصہ اس کا پورا ہو گیا یعنی خدا نے تین لڑکے مجھ کو اس نکاح سے عطا کئے جو تینوں موجود ہیں۔ صرف ایک

کی انتظار ہے جو تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ اب دیکھو یہ کس قدر بزرگ نشان ہے کیا انسان کے اختیار میں ہے کہ اول افترا کے طور پر تین یا چار لڑکوں کی خبر دے اور پھر وہ پیدا بھی ہو جائیں؟ فقط۔

یہ عبارت جس پر ہم نے خط کھینچ دیا ہے ضمیمہ انجام آتھم کی ہے۔ اگر تم اس ضمیمہ کو کھول کر پڑھو گے تو اس کے صفحہ ۱۵ میں یہی عبارت پاؤ گے۔ اب خدا تعالیٰ کی قدرت کا نشان دیکھو کہ وہ پسر چہارم جس کے پیدا ہونے کی نسبت اس صفحہ پانزدہم ضمیمہ انجام آتھم میں انتظار دلائی گئی اور ناظرین کو امید دلائی گئی ہے کہ ایک دن ضرور آئے گا کہ جیسا کہ یہ تین لڑکے پیدا ہو گئے ہیں وہ چوتھا لڑکا بھی پیدا ہو جائے گا۔ سو صابو وہ دن آ گیا اور وہ چوتھا لڑکا جس کا ان کتابوں میں چار مرتبہ وعدہ دیا گیا تھا صفر ۱۳۱ھ کی چوتھی تاریخ میں بروز چار شنبہ پیدا ہو گیا۔ عجیب بات ہے کہ اس لڑکے کے ساتھ چار کے عدد کو ہر ایک پہلو سے تعلق ہے۔ اس کی نسبت چار پیشگوئیاں ہوئیں۔ یہ چار صفر ۱۳۱ھ کو پیدا ہوا۔ اس کی پیدائش کا دن ہفتہ کا چوتھا دن تھا یعنی بدھ۔ یہ دو پہر کے بعد چوتھے گھنٹہ میں پیدا ہوا۔ یہ خود چوتھا تھا۔

۲۶ ایک عظیم الشان پیشگوئی وہ ہے جو لاہور ٹاؤن ہال میں جلسہ اعظم مذاہب کے وقت پوری ہوئی۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ پیشتر اس کے کہ وہ جلسہ مذاہب ہو جو ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء کو مقام مذکور میں ہوا تھا۔ جس میں ہر ایک مذہب کے کسی نامی آدمی نے اُس مذہب کی تائید میں سوالات مجوزہ ممبران جلسہ کے جوابات سنائے تھے مجھ کو جو میں نے بھی اس جلسہ میں سنانے کے لئے ایک مضمون لکھا تھا خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک الہام ہوا۔ جس سے یقینی اور قطعی طور پر سمجھا جاتا

Keep remember me in your prayers.

W salam and Regards

Saba u din Living as a refugee in Bangkok Thailand My no is +66944373609 Email:vip7890@hotmail.com